1917- بیوی اسلام قبول کرنا چاہتی اور خاوند روکتا ہے

سوال

میں کچھ مدت سے اسلام کی مشق کررہی ہوں اوران شاء اللہ اسلام قبول کرنے کی رغبت رکھتی ہوں ، لیکن ایک بہت ہی خطرناک مشکل درپیش ہے کچھ عرصہ سے ہمارے ازواجی تعلقات کشیدہ ہیں ، باوجوداس کے کہ معاملات مقصد کے مطابق چل رہے ہیں لیکن مجھے یقین نہیں کہ مستقل طورپر حالات ایسے ہی رہیں اس لیے کہ اسے کبھی کبھی بہت شدید قسم کا غصہ آتا ہے وکیل سے مشورہ کے بعد میں نے حقیقی طورپر علیحدگی کا سوچا ہے ۔ مشکل یہ ہے کہ میں اب بھی اس سے محبت کرتی ہوں لیکن اس کے باوجود وہ میرے اسلام قبول کرنے میں مانع ہے اورخود بھی اسلام قبول نہیں کرتا اس کا کہنا کہ ہے مسلمان ہونے سے بہتر ہے کہ ہم علیحدہ ہوجائیں ۔

ایک اور مشکل یہ ہے کہ میری دو بیٹیاں ھندو سکول میں پڑھتی ہیں میرے قبول اسلام کے بعد اس کا حکم کیا ہوگا ؟

میری ایک مسلمان شخص سے ملاقات ہے ہم آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اس نے مجھے دوبارا اپنے ساتھ شادی کا کہا ہے یہ علم میں رہے کہ میں اس سے ناجائز تعلقات نہیں رکھتی اورنہ ہی میری نیت میں اس کا کوئی وجود ہے ، وہ شخص میری بیٹیوں کو بھی اگروہ اسلام قبول کرلیں تو اپنے پاس رکھنے کے لیے تیار ہے اس نے مجھے اس سال کے آخر تک اپنے کام کی غرض سے جانے تک کی مہلت دی ہے

اس لیے کہ کچھ دوسیر عورتیں بھی ہیں جن کے ساتھ وہ شادی کرسکتا ہے لیکن وہ ان سب پر مجھے فوقیت دیتا ہے ۔

مجھے اپنے بہت سے معاملات میں پختگی کی ضرورت ہے لیکن اس کے باوجود میں اپنے خاوند کے سلسلہ میں گناہ اورافسوس کا شعور رکھتی ہوں اس لیے کہ وہ پوری کوشش کرتا ہے کہ ہماری شادی کامیاب رہے لیکن افسوس کہ اب دین ہمارے درمیان بہت بڑي خلیج کی طرح حائل ہورہا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب آپ کا خاوند آپ کی کوشش کے باوجود قبول اسلام میں مانع اوراسلام کے مقابلہ میں علیحدگی پسند کرتا اورافضل قرار دیتا ہے اورآپ کی کوشش کے باوجود دین حق کو تسلیم نہیں کرتا تواس سے پتہ چلتا ہے کہ اس شخص میں کوئی بھی خیر وبھلائی نہیں ۔

پھر آپ کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ بہت غصے اور متعصب اورگرم مزاج کا مالک ہے تھوڑی دیر کے لیے موڈ صحیح رہتا ہے اورآپ اس سے بالکل محبت نہیں کرتیں ۔

اوریہ آدمی اس طرح کا ہے جیسے لوگ کہتے ہیں : نہ تو دین کا اورنہ ہی دنیا کا ، توجب وہ شخص ایسا ہے تو پھر اس کے ساتھ رہنے کا فائدہ ؟

اس حالت میں ہماری نصیحت ہے کہ آپ فوری طورپراس شخص سے علیحدہ ہوجائیں ، اوردونوں بیٹیوں کواپنی پرورش میں رکھنے کے لیے کوشش کریں تا کہ وہ دین اسلام پرپرورش کریں ۔

اس حالت میں شریعت اسلامیہ کا حکم یہ ہے کہ پرورش کا حق والدین کی علیحدگی کی حالت میں سے مسلمان کو ہے اس لیے کہ اسلام غالب ہے مغلوب نہیں ہوتا ۔

اورسوال کی دوسری شق کے بارہ میں ہے کہ :

جس شخص کے بارہ میں آپ کہتی ہیں کہ وہ مسلمان ہے آپ اس کے بارہ میں یقین کرلیں کہ وہ شخص عفت وعصمت کا مالک ہے یا کہ فحاشی اورفجور کرنے والا اوراس کے ساتھ شادی سے قبل کسی قسم کے تعلقات قائم کرنے سے بازرہیں ، اوراگراس کی عفت عصمت اوردینی سلامتی ثابت ہوجائے تو موجودہ خاوند سے علیحدگی کے بعد اپنی شرعی عدت گزارنے کے بعد اس

سے شادی کرلیں۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کو اپنی رحمت سے نوازے اور آپ کے لیے خیر و بھلائی میں آسانی پیدا کرے اور دین اسلام قبول کرنے میں مدد و تعاون فرمائے اور کفر اور کافروں سے نجات دے۔

آپ فرعون کی مسلمان بیوی کا اپنے کافر خاوند کے ساتھ پیش آنے والا قصہ یاد کریں جس کے بارہ میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

{اور اللہ تعالی نے ایمان والوں کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرمائی جبکہ اس نے یہ دعا کی کہ اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں مکان بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے خلاصی دے} التحریم (11)۔

واللہ اعلم۔